سوال

ل کے(503)

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

کیا علاج کی غرض سے انسانی جسم کو آگ کے ساتھ داغنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

نع پر دلالت کرنے والی روایات بلا علاج اس کی کراہت پر دلالت کرتی ہیں۔

نا جابر فرماتے ہیں۔ :

«بعث رسول الله صلی الله علیہ وسلم إلی أبی بن کعب طبیباً فقطع منہ عرقاً ثم کواہ علیہ» [مسلم :۲۲۰۷]

ں کریم نے ابی بن کعب کے پاس ایک طبیب بھیجا، جس نے ان کی ایک رگ کو کاٹ کر اسے آگ سے داغ دیا۔

لم :۲۲۰۸]

ری مسلم کی روایت ہے کہ نبی کریم نے فرمایا :

اء فی ثلاثة : شربة عسل، وشرطة محجم، وکیة نار، وأنهی أمتی عن الکی»

بیں منع کرتا ہوں۔

نا مکروہ ہے، جبکہ علاج کی غرض سے جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد2